20-02-2018

21-16 Hrs

HEADLINE

☆ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ حال ہی میں بجٹ میں کسانوں کے فائدے کیلئے جن اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے، ان سے اور زیادہ زرعی قرضوں کو فروغ ملے گا اور منڈی تک بہ آسان رسائی سے زرعی آمدنی بڑھے گی۔

☆ اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے کوئلے کی تجارتی کانکنی کو نجی شعبے کیلئے کھول دیا ہے۔ حکومت نے اسے کوئلے کے شعبے میں کیا گیا اصلاح کا جرأت مندانہ قدم بتایا ہے۔

☆ وزیر داخلہ نے لفٹننٹ گورنر Anil Baijal سے دلی کے چیف سکریٹری پر مبینہ طور سے عام آدمی پارٹی کے ارکان اسمبلی کی جانب سے حملے کی تفصیلی رپورٹ مانگی ہے۔ چیف سکریٹری نے FIR درج کرائی ہے۔

☆ وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے کہا ہے کہ نگراں ایجنسیوں کو اپنا احتساب کرنا چاہئے تاکہ مستقبل میں PNB گھپلے جیسے واقعات نہ ہوں۔

☆ CBI نے Rotomac پروموٹر وکرم کوٹھاری کیخلاف کانپور میں تلاش کی کارروائیاں جاری رکھی ہیں۔ ایجنسی نے کوٹھاری اور ان کی بیوی سے پوچھ تاچھ کی ہے۔

☆ نیپال میں وزیراعظم Oli کی قیادت والے CPN-UML اور پرچنڈ کی سربراہی والے CPM-Maoist سینئر آپس میں ضم ہو گئے ہیں اور ایک مضبوط بلاک وجود میں آیا ہے۔

☆ بحران سے دو چار مالدیپ حکومت نے ہنگامی حالات کو مزید ایک مہینے کیلئے بڑھا دیا ہے۔ **X**

PM FARMERS

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ فصل کی پیداوار کے سلسلے میں خود کفالت کے دور میں پورے اقتصادی نظام کو کسانوں کے مفاد میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔''زراعت2022، کسانوں کی آمدنی کو دو گنا کرنا'' موضوع پر نیشنل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی اور ترقی میں اضافہ کرنے کیلئے بیج کی خریداری سے لے کر منڈی تک کیلئے فیصلے لئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال کسانوں نے خوراک، پھل اور سبزیوں کی اتنی پیداوار کی، جتنی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسانوں کی قوت ہے کہ ایک برس میں ملک میں دالوں کی پیداوار ایک کروڑ 70 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2 کروڑ 30 لاکھ ٹن پہنچ گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے مقصد سے حکومت بہت سے اقدامات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔وزیراعظم نریندر

مودی نے آج کہا کہ زرعی قرضوں میں اضافہ اور منڈیوں تک آسان رسائی سے زرعی آمدنی کے اضافے میں مدد ملے گی۔ کسانوں کی آمدنی 2022 تک دو گنی کئے جانے سے متعلق ایک قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے بجٹ میں کسانوں کے مفاد میں اعلان کئے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پیداوار کی کم لاگت، پیداوار میں بہتری اور فصلوں کی کم سے کم بربادی کے ساتھ پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانے کے اقدامات کا ذکر کیا اور کہا کہ ان اقدامات سے کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے دالوں کی پیداوار میں زبردست اضافے پر خوشی کا اظہار کیا، جو محض ایک سال میں ایک کروڑ 70 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2 کروڑ 30 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ دو-تین دہائیوں سے التوا میں پڑی سینچائی کی کم سے کم 99 اسکیموں کو ایک مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا اور اس کام کیلئے 80 ہزار کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے آدھی اسکیمیں اس سال میں مکمل کر لی جائیں گی اور باقی ماندہ اگلے برس تک مکمل کر لی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی پیداوار کی سپلائی میں اضافے کی اسکیم Operation Greens، جس کا بجٹ میں اعلان کیا گیا تھا۔ اس سے ٹماٹر، پیاز اور آلو کی کاشت میں مدد ملے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ 22 ہزار دیہی منڈیوں کا معیار بہتر بنایا جائے گا تاکہ پیداوار کے مقام سے پانچ سے پندرہ کلو میٹر فاصلے کے اندر زرعی پیداوار کیلئے منڈی مہیا کرائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کاشتکار پیداوار تنظیم کو فروغ دے رہی ہے اور زرعی قرضے کو 8 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھا کر 11 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ شمسی توانائی کے استعمال، زرعی فصلے کو کارآمد بنانے اور فصلوں کے باقیات کے اقتصادی استعمال سے 2022 تک کسانوں کی آمدنی کو دو گنا کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کم سے کم 10 فیصدی سے نکلنے والے الکحل کی پٹرول میں آمیزش کو منظوری دے دی ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ فصل بیمہ اسکیم کے تحت کم سے کم گیارہ ہزار کروڑ دعوؤں کو نمٹایا گیا ہے، جو پچھلی رقم کا دو گنا ہے۔X

CCEA COAL

کوئلے کے محکمے کو 1973 میں قومیائے جانے کے بعد سے اس میں ایک بڑی اصلاح کرتے ہوئے آج حکومت نے نجی کمپنیوں کو تجارتی استعمال کیلئے Fossil Fuel یعنی حیاتیاتی ایندھن کی کانکنی کی اجازت دے دی ہے اور اس طرح سرکاری ملکیت والے .Coal India Lmt کی اجارہ داری ختم ہوگئی ہے۔ اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی CCEA کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا جس کی سربراہی وزیراعظم نریندرمودی نے کی۔ نئی دلی میں کابینہ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کوئلے کے محکمے میں وزیر پیوش گوئل نے بتایا کہ کوئلے کی تجارتی کانکنی کو نجی کمپنیوں کیلئے کھولا جانا کوئلے کے محکمے میں سب سے زیادہ جرأت مندانہ اصلاح ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ اس اصلاح سے کوئلے کے شعبے میں کارکردگی بہتر ہوگی اور اجارہ داری کے دور سے مقابلہ جاتی رجحان پیدا ہوگا اور

سستی قیمت پر بجلی کا فروغ ہوسکے گا۔ CCEA نے کوئلے کی کانکنی خصوصی دفعات ایکٹ 2015 اور کانوں اور معدنیات کے فروغ اور اسے منضبط بنانے کے قانون 1957 کے تحت کوئلے کی فروخت کیلئے کوئلہ کانوں یا بلاکوں کی نیلامی کے طریقہ کار کو بھی منظوری دی ہے۔ کابینہ نے 60 ہزار کروڑ روپئے کے قومی شہری ہاؤسنگ فنڈ کو بھی منظوری دی ہے۔ یہ فنڈ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے تحت عمارتی سامان اور ٹکنالوجی کے فروغ کی کونسل کے تحت رہے گا۔ وزارت نے اب تک پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے تحت 39 لاکھ چالیس ہزار مکانات کی منظوری دی ہے۔ ریاستوں کی جانب سے بہت اچھا ردعمل آیا ہے اور ہر مہینے دو سے تین لاکھ مکانات Sanction کئے جارہے ہیں۔ X

RAJNATH CHIEF SECY WITH ADD

وزارت داخلہ نے آج دلی کے لیفٹیننٹ گورنر Anil Baijal سے سٹی گورنمنٹ کے چیف سکریٹری پر مبینہ حملے کی رپورٹ مانگی ہے۔ وزارت نے LG سے کہا ہے کہ وہ کل رات وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائش گاہ پر بیوروکریٹ انشو پرکاش کے ساتھ مبینہ ہاتھا پائی کے بارے میں تفصیلی رپورٹ دیں۔ وزیرداخلہ راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ سول سرونٹس کے وقار کے ساتھ اور بلا خوف وخطر کام کرنے کا موقع ملنا چاہیئے۔ انہوں نے چیف سکریٹری کے ساتھ ہوئے واقعے پر گہرا دکھ ظاہر کیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ انصاف کیا جائے گا۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جناب سنگھ نے چیف سکریٹری کے علاوہ DANICS,IAS اور دلی حکومت کی Subordinate Services کے وفد سے بھی ملاقات کی ہے۔ IAS، DANICS تنظیموں اور دلی ایڈمنسٹریشن کی Subordinate Services نے الزام لگایا ہے کہ کل رات کی میٹنگ چیف سکریٹری پر یہ دباؤ ڈالنے کیلئے ہوئی تھی کہ سپریم کورٹ کے رہنماخطوط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی حکومت کی حصولیابیوں سے متعلق پبلسٹی کا مواد جاری کیا جائے۔X

JAITLEY BANKS

وزیرخزانہ ارون جیٹلی نے آج کہا ہے کہ نگراں ایجنسیوں کو اپنا احتساب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں PNB جیسے معاملے نہ ہوں۔ نئی دلی میں ایک تقریب میں اظہارِخیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے بینک انتظامیہ کو خودمختاری سے کام کرنے کا اختیار دیا ہے لیکن بہت زیادہ جوابدہی کے ساتھ ۔ انہوں نے کہاکہ انتظامیہ اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جناب جیٹلی نے زور دے کر کہاکہ بنکاری کا نظام قرض لینے والے اور قرض دینے والے کے درمیان بھروسے اور اعتماد پر چلتا ہے۔ انہوں نے کہاکہ اندرونی اور بیرونی دونوں آڈیٹرز ہیراپھیری پکڑنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہاکہ نگراں ایجنسیوں کو خود سوچنا ہے کہ کس طرح سے آڈیٹرز اپنا کام بہترین طور سے انجام دے سکتے ہیں۔ وزیرموصوف نے کہا کہ بنکاری شعبے میں چیلنج سامنے آرہے ہیں اور NPAs ایک بڑا چیلنج ہے۔ جناب جیٹلی نے یہ بھی کہاکہ ٹیکس دہندگان کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ٹیکس سے اکھٹا

رقومات بڑھی ہیں۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ مال کی تیاری کے شعبے میں ترقی ہوئی ہے لیکن زراعت کے شعبے میں بہت مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ X

CBI RTOMAC

اترپردیش میں CBI نے آج لگاتار دوسرے دن کانپور میں تین ٹھکانوں پر چھاپے مارے۔ CBI نے یہ چھاپے Rotamac Pen کو فروغ دینے والے وکرم کوٹھاری کے ذریعہ کئی کروڑ روپے کے قرضے کی ادائیگی نہ کرنے کے سلسلے میں اپنی تحقیقات کو لے کر مارے ہیں۔ چھاپوں کی یہ کارروائیاں کمپنی کے ڈائریکٹروں کے دفتر اور رہائشی جگہوں پر کی گئی ہیں۔ ایجنسی کے اہلکاروں نے کانپور کے مختلف بینکوں میں کوٹھاری کے خاندان والوں کے بینک لاکر ان کی بیویوں کی موجودگی میں کھولے اور کئی دستاویزات اپنے قبضے میں کر لئے۔ CBI نے کوٹھاری اور ان کی بیوی سے پوچھ تاچھ کی۔X

DEFENCE ACQUISITION

دفاعی خریداری سے متعلق کونسل DAC نے آج فوج کیلئے ایک ہزار 850 کروڑ روپئے سے زیادہ کی تجاویز کو منظوری دے دی۔ ان میں Ordnance فیکٹری بورڈ سے اندازاً ایک ہزار 125 کروڑ روپے کی لاگت سے Machanised Infantry کیلئے Infantry Combat Vehicles کی مطلوبہ خریداری شامل ہے۔ DAC نے بحریہ کی ضرورت پوری کرنے کیلئے ایک سروے ٹریننگ Vessel کی خریداری کو بھی منظوری دی ہے جو بحریہ کو بندرگاہیں ہاربرز اور خصوصی اقتصادی خطوں میں Hydrographic سروے کی بڑھتی ضرورت کو پورا کرے گا۔ X

MEGHWAL WATER TRIBUNAL

آبی وسائل کے مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال نے آج اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ ملک میں سبھی دریاؤں کے پانی سے متعلق تنازعوں کو حل کرنے کیلئے جلد ہی ایک واحد قومی ٹرائیونل ہوگا۔ اُنہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس سے متعلق بل جو فی الحال پارلیمنٹ کے سامنے ہے۔ اجلاس کے شروع ہونے کے دوران منظور ہوجائے گا۔ حیدرآباد میں آبی وسائل کے موضوع پر جنوبی ریاستوں کی ایک علاقائی کانفرنس کے بعد میڈیا کو تفصیل بتاتے ہوئے جناب میگھوال نے کہا کہ ٹرائیونل دریاؤں کے پانی سے متعلق سبھی التواء میں پڑے معاملات حل کرے گی اور ریاستیں اس کو ماننے کی پابند ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستیں آبی کمیشن کے ذریعہ اپنے سینچائی کے پروجیکٹوں کیلئے بیرونی ملکوں سے فنڈ حاصل کرسکتی ہیں اور اس سلسلے میں مرکز کا تعاون یقینی ہے۔ X

CANADA PM MUMBAI

کنیڈا کے وزیراعظم Justin Trudeau نے، جو بھارت کے اپنے دورے کے چوتھے روز ممبئی میں ہیں، آج شہر میں ایک کاروباری فورم میں شرکت کی۔ انہوں نے Tata Sons کے چیئرمین این چندر شیکھرن، انفوسس

کے سلیل پرکاش اور ICICI کی چندا کوچر سمیت سرکردہ کاروباری رہنماؤں سے ملاقات کی۔ کنیڈا کے وزیراعظم نے مہاراشٹر اور کنیڈا کے درمیان کاروبار، سرمایہ کاری اور سماجی رشتوں کو فروغ دینے کے مقصد سے مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس سے بھی ملاقات کی۔ جناب Trudeau کنیڈا کے وزیر دفاع اور وزیر خارجہ سمیت 6 رکنی وزیروں کے ایک وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔X

NEPAL MERGER

نیپال کے CPN-UML اور CPN ماؤنواز وفاقی اور صوبائی انتخابات میں تاریخ ساز کامیابی کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ ضم ہو کر ایک نیا طاقتور بلاک بن گیا ہے۔ وزیراعظم کے پی شرما اولی کی قیادت میں CPN-UML پر مشتمل بایاں محاذ اور سابق وزیراعظم پرچنڈا کی قیادت والے CPN ماؤنواز مرکز نے دسمبر میں پارلیمانی اور صوبائی انتخابات میں 275 رکنی پارلیمنٹ میں 174 سیٹیں حاصل کیں، جس سے اس بات کی امیدیں بہت بڑھ گئی ہیں کہ اب نیپال میں سیاسی استحکام قائم ہو جائے گا۔ کاٹھمنڈو پوسٹ کے مطابق کل رات ایک میٹنگ میں دونوں کمیونسٹ اتحادیوں نے ضم ہونے پر اتفاق کر لیا۔ اخبار کے مطابق Baluwater میں ہوئی پارٹی اتحاد تعاون کمیٹی کی میٹنگ میں اتحاد کی تشکیل کے عمل میں پیش رفت کیلئے 7 نکاتی معاہدہ وضع کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ پارٹی کو کمیونسٹ پارٹی آف نیپال نام دیا جائے گا۔ PUCC کے ایک ممبر نے بتایا کہ اس معاہدے کے ساتھ Maoist Centre حکومت میں شامل ہو جائے گا۔X

REV INDIA MALDIVES

بھارت نے آج کہا ہے کہ اسے امید ہے کہ مالدیپ کی حکومت فوری طور پر سیاسی عمل پھر سے شروع کرے اور وہ ہنگامی صورتحال میں توسیع نہیں چاہتا۔ مالدیپ میں اس مہینے کی پانچ تاریخ کو نافذ کی گئی ایمرجنسی کی مدت آج شام ختم ہو رہی ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک ریلیز میں کہا ہے کہ ایمرجنسی ختم ہونے کے بعد عدالت سمیت جمہوری اداروں کو آزادانہ طور پر اور آئین کے مطابق صاف و شفاف طریقے سے کام کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ بھارت نے کہا ہے کہ مالدیپ کی سپریم کورٹ کے ذریعہ اس ماہ کی پہلی تاریخ کو جاری کئے گئے حکم پر صدق دلی کے جذبے کے ساتھ عمل کیا جانا چاہئے۔ بھارت نے کہا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ مالدیپ قانون کی حکمرانی نیز جمہوریت کے راستے پر فوری طور پر واپس آئے تا کہ مالدیپ کے عوام کی خواہشات کی تکمیل ہو سکے اور بین الاقوامی برادری مطمئن ہو سکے۔X

☆☆☆☆☆